خدا کی حمد

حمد و ثنا ہو تیری کون و مکاں والے — اے رب ہر دو عالم دونوں جہاں والے
تو سب پہ مہرباں ہے رحمٰن نام تیرا — بندے ہیں تجھ پہ قرباں رحمت کی شاں والے

یوم جزا کے مالک خالق ہمارا تو ہے — سجدے ہیں تجھکو کرتے تیری ہی جستجو ہے
امداد چاہیں تجھ سے سب کا سہارا تو ہے — بس تیری بارگہ میں میری اک آرزو ہے
رستہ دکھا دے سیدھا رستہ دکھانیوالے

وہ راستہ دکھا تو پروردگار عالم — جس پر چلا کئے ہیں پرہیزگار عالم
نعمت تھی جن کو ملتی تجھ سے نگار عالم — اور نام جن کا ابتک ہے یادگار عالم
تیری نظر میں ٹھہرے جو عزو شان والے

معتوب ہیں جو تیرے اے خالق یگانہ — گمراہ ہوئے ہیں تجھ سے اے صاحب زمانہ
عاجز حبیب کو تو ان کی نہ رہ چلانا — کر رحم اتنا اب تو اے قادر و توانا
مقبول یہ دعا ہو اے لامکاں والے

Sarfaraz Offset Press Saeedi Road, Mau

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔

کھانا کھانے کے بعد کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

سوتے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

صبح کی دعا: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ۔

شام کی دعا: اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فَتْحَھَا وَنَصْرَھَا وَنُوْرَھَا وَبَرَکَتَھَا وَھُدَاھَا۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

مسجد سے نکلنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

بیت الخلا میں جانے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا: غُفْرَانَکَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا۔ وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

گھر سے نکلنے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

کپڑا پہننے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَلَہٗ۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَلَہٗ۔

کپڑا اتارنے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ۔

دعوت کھانے کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ۔ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

دودھ پینے کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ۔

روزہ افطار کرنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

روزہ افطار کرنے کے بعد کی دعا: ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ۔ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔

بازار میں داخل ہونے کے بعد کی دعا :۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّايَمُوْتُ. بِيَدِهِ الْخَيْرُ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا :۔ بِسْمِ اللّٰهِ.

سواری پر سوار ہو کر پڑھنے کی دعا :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ٥ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. سُبْحَانَكَ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ. اِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

جب چھینک آئے :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

جب چھینکنے والے کو جواب دے :۔ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ.

جب غصہ آئے :۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

جب مرغ کی آواز سنے :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

جب گدھے یا کتے کی آواز سنے :۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے :۔ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ.

جب کوئی احسان کرے :۔ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا.

جب آئینہ میں اپنا منہ دیکھے :- اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

جب کسی مریض کی عیادت کرے :- اَللّٰھُمَّ اشْفِهٖ. اَللّٰھُمَّ عَافِهٖ.

جب کوئی چیز گم ہوجائے یا کسی کے انتقال کی خبر سنے :- اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

خطرہ اور مصیبت کے وقت کی دعا :- حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا.

جب آگ لگے :- اَللّٰہُ اَكْبَرُ.

جب آندھی چلے :- اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا رِیَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِیْحًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا.

جب کڑکنے اور گرجنے کی آواز سنے :- اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ. وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ.

جب بارش ہونے لگے :- اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا.

وضو کرنے کی دعا :- بِسْمِ اللّٰہِ.

وضو کے بعد کی دعا :- اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ. وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

اذان کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ. اٰتِ مُحَمَّدَ اِلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ. وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اِلَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ. اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

ثنا: سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ. وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ. وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ.

رکوع یعنی جھکنے کی حالت کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ.

قومہ یعنی رکوع سے اٹھنے کی تسمیع: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ.

اسی قومہ کی تحمید: رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ.

سجدہ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی.

جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

تشہد یا التحیات: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ. اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ. اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ. اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ. کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ. اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ. کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ. اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

درود شریف کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا. وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ. اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ.

نماز کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ. تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ. وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ. وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ. وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ. اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ. وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ. وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

{ تمام شد فللّٰہِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّۃُ }

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور اس سے ڈر اور امید کے ساتھ دعا کرو

آسان مسنون دعائیں

تالیف

اے، اچ، عمری

برائے ایصال ثواب

عبدالرشید صاحب مرحوم (رشید بکڈپو) مئو

Scanned by CamScanner

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سویرے شام کی دُعائیں

ہر نقصان سے حفاظت کے لئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ

اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز

فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

نقصان نہیں پہونچاتی اور وہ سنتا جانتا ہے

غم دور کرنے کے لئے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

مجھے اللہ بس ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (ابوداؤد)

اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

حضرت فاطمہ زہراء کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سویرے شام یہ دعا پڑھنے کی وصیت فرمائی۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ

اے زندہ و پائندہ تیری رحمت سے فریاد چاہتا ہوں میرے سب کام درست کردے

کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (نسائی)

اور ایک پل کے لئے مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

سیّد الاستغفار

جو شخص اسے سویرے پڑھ لے اور شام تک انتقال کر جائے تو جنت میں

جائیگا اور شام کو پڑھے اور سویرے تک موت ہوجائے تو جنت میں جائیگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ اَنَا عَبْدُکَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تو ہی معبود ہے تو نے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ۔ اَعُوْذُبِکَ

اور تیرے اقرار اور تیرے وعدے پر ہوں جتنا مجھ سے ہوسکا۔ میں پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

اس کی برائی سے جو میں نے کیا۔ اور اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)

گناہ کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخشدے اسلئے کہ گناہوں کو تو ہی بخشتا ہے۔

سونے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔ (بخاری)

اے اللہ! تیرے نام میری موت ہوتی ہے اور زندہ ہوتا ہوں۔

سو کر اٹھنے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ (بخاری)

اللہ کی سب تعریف ہے جس نے موت کے بعد مجھے زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

نیند نہ آنے کی دعاء

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

اکیلے زبردست اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں آسمانوں اور زمین جوان کے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ (نسائی، حاکم)

درمیان ہے کا پروردگار زبردست بخشنے والا ہے۔

نیند میں ڈرنے کی دعاء

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ

میں اللہ کے پورے کلمات کی مدد سے اس کے غصے اور اس کے عذاب

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ

اور اس کے بندوں کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں

يَّحْضُرُوْنَ۔ (ترمذی)

اور ان کے حاضر ہونے سے۔

کھانا کھانے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے

اور اگر یاد نہ رہے تو کھانے کے درمیان یاد آجانے پر

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ (احمد و ابوداؤد)

جو کھانا کھلائے اس کے لئے دعاء

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔ (مسلم)

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا اسے

پلا۔

افطار کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق ہی پر افطار کیا۔

افطار کر لینے کے بعد کی دعاء

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ

پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا اگر

اِنْشَاءَ اللّٰهُ۔ (ابوداؤد)

اللہ نے چاہا۔

جو افطار کرائے اس کے لئے دعاء

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ

تمھارے ہاں روزے داروں نے افطار کیا اور تمھارا کھانا نیکوں نے کھایا

وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔ (ابوداؤد وغیرہ)

اور تم پر فرشتوں نے درود بھیجا۔

پاخانہ جانے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (صحاح ستہ)

اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پاخانہ سے نکلنے کے بعد کی دعا

غُفْرَانَكَ۔ (ترمذی ابن ماجہ)

اے اللہ میں تیری بخشش کا سوال کرتا ہوں۔

گھر سے نکلنے کی دعاء

بِسْمِ اللهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا عمل اور بدن کی قوت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔

(ترمذی ونسائی)

گھر میں داخل ہونے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ میں تجھ سے اندر جانے کی بھلائی اور نکلنے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰہِ رَبِّنَا

ہم اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے نکلے اور اپنے رب اللہ ہی

تَوَکَّلْنَا۔ (ابوداؤد)

پر بھروسہ کئے۔

بازار میں جانے کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ

اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے اور

لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ

اسی کی سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا اس کیلئے

الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ترمذی وابن ماجہ)

موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ۔

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔

وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ (ابوداؤد وغیرہ)

اور مجھے میری طاقت اور قوت کے بغیر دیا۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي۔ (ابن حبان)

اے اللہ میری صورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ۔ (طبرانی)

اے اللہ تجھ سے اس مہینے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بارش کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ (ابوداؤد)

اے اللہ ہمیں سیراب کر، اے اللہ ہمیں سیراب کر، اے اللہ ہمیں سیراب کر۔

بارش کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا (ابن ماجہ واحمد)

اے اللہ اس بارش کو مفید بنا۔

کڑک اور بجلی سن کر دعاء

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ

اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور نہ اپنے عذاب سے ہلاک کر اور

عَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ ۔ (ترمذی و بخاری فی الادب المفرد)

ادائے قرض کی دعاء

سویرے شام پڑھتا رہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اے اللہ میں قرض کے غلبے اور لوگوں کی زبردستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں

(ابوداؤد)

مجبوری کے وقت کی دعاء

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ (ابوداؤد)

میرے لئے اللہ بس ہے اور بہترین کارساز ہے

غصّہ دور کرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

میں راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

کسی قوم سے ڈر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔ (احمد، ابوداؤد)

اے اللہ میں تجھے ان کے سامنے کرتا ہوں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔

گھبراہٹ، بےچینی اور پریشانی کے وقت کی دعاء

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ (ترمذی وابن السنی)

اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت سے ہی فریاد کرتا ہوں ۔

مصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے اللہ مجھے میری

مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْہَا۔

مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس سے بہتر اس کا بدلہ دے۔

بیمار کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ (حصن حصین)

اے اللہ اسے صحت دے اے اللہ اسے عافیت دے۔

سواری پر بیٹھنے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے وہ پاک ہے جس نے اسے ہمارا تابعدار بنایا اور ہم اسے

مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ (احمد ابوداؤد)

تابعدار نہیں بنا سکتے تھے اور بیشک ہمیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

سفر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ

اے اللہ تو سفر کا ساتھی اور میرے اہل وعیال میں میرا جانشین ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ

اے اللہ میں سفر کی مشقت اور واپسی کی الجھن سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(حصن حصین)

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

میں تمھارا دین اور تمھاری امانت اور تمھارے عمل کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(النسائی ابوداؤد)

مصافحہ کی دعاء

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ (مشکوٰۃ)

اللہ ہمیں اور تمہیں بخشدے۔

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

اور برف سے اور اولے سے دھو دے اور اسے گناہوں سے صاف

الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا

کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اسکے مکان کو اس سے

خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا

مکان سے بہتر ہے اور اس کے اپنوں کو اس کے اپنوں سے بہتر ہے اور

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

جوڑے کو اس کے جوڑے سے بہتر سے بدل دے اور اسے جنت

مِنَ النَّارِ۔ (مسلم واحمد)

میں داخل کرا اور جہنم سے پناہ دیدے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے اللہ۔ ہمارے زندوں اور مردوں کو بخشدے اور ہمارے

وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

حاضر و غائب اور ہمارے چھوٹے بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ

عورتوں کو، اے اللہ ہم میں جسے زندہ رکھ اسلام پر زندہ رکھ

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ

اور ہم میں سے جسے وفات دے ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ

لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ (احمد ابوداؤد)

ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال

مرغ کی آواز سنکر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

گدھے کی آواز سنکر یہ دعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ راندے ہوئے شیطان سے

دودھ پینے کی دُعَاء

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ! مجھے اس میں برکت دے اور ہمیں اور زیادہ دے

دوزخ سے پناہ مانگنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! مجھے جہنم سے پناہ دے۔

چھینک آئے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کا شکر ہے

اور سننے والا یہ جواب دے۔

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

اللہ تم پر رحم کرے۔

اور پھر چھینکنے والا یہ کہے۔

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارا حال سدھار دے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دو کلمے رحمٰن کو بہت پیارے، زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللہ کی ذات پاک ہے اور اس کی حمد کرتے ہیں اللہ پاک اور بڑا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ انھیں روزانہ سو بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کردیتا ہے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (بخاری، مشکوٰۃ)

افضل کلمات

سمرہ بن جندب رضؓ سے روایت ہے کہ افضل کلام چار ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ کے پیارے کلام چار ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے۔ (مسلم)

جنت کا خزانہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو موسیٰ اشعریؓ سے

فرمایا کہ میں تمھیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں ؟ انھوں نے کہا کہ ۔ ہاں ۔ آپؐ نے فرمایا ۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

عمل اور بدن کی طاقت اللہ ہی کی مدد سے ہے ۔

(متفق علیہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : بہترین ذکر ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔

اور بہترین دعاء : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے

سب تعریف اللہ کی ہے

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میرے
پروردگار مجھے ایسی چیز سکھا دے جس سے تجھے یاد کرتا
رہوں اور اس کے ذریعہ تجھ سے دعا کرتا رہوں۔

تو اللہ نے فرمایا کہ: موسیٰ!
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا کرو۔

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں ایسی چیز چاہتا ہوں
جو خصوصیت سے میرے لئے ہو۔

اللہ نے فرمایا کہ: موسیٰ!
اگر مجھے چھوڑ کر ساتوں آسمان اور اس کی سب
چیزیں، اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں رکھ دی جائے۔
اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، ایک پلڑے میں تو لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللہُ سب کو لیکر جھک جائیگا۔

(شرح السنۃ)

استغفار کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں روزانہ اللہ سے ستّر دفعہ استغفار کرتا ہوں۔ (بخاری)

اور مسلم کی روایت میں ہے کہ میں روزانہ اللہ سے سَو بار توبہ کرتا ہوں۔

اور ابن عباسؓ کی ایک روایت میں ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو برابر استغفار کرتا رہے گا اللہ اسے ہر دشواری سے نکلنے کا راستہ پیدا کرے گا اور ہر فکر سے چھٹکارا دے گا۔ اور اسے ایسی جگہ سے روزی دے گا جو اس کے وہم وخیال میں بھی نہیں۔

(احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

استغفار کے کلمات

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں ۔ میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں ۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ
میں اس اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔
زندہ پائندہ ہے اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں ۔

(۳) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ۔ اے میرے پروردگار مجھے بخشدے ۔

درود شریف کی فضیلت

(۱) ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ :

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ (مسلم)

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص رسوا ہو جو میرا نام آئے تو مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

(۳) عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دعا زمین و آسمان کے درمیان رک جاتی ہے اور جب تک اپنے نبی پر درود نہ بھیجا جائے اوپر نہیں جاتی۔ (احمد)

درود کے الفاظ

(۱) صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

پر جیسے تو نے رحمت نازل کی ابراہیمؑ پر اور آل

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ابراہیم پر بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ! برکت نازل کر محمدؐ پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

جیسے برکت اتاری ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

پر، بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

(متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنکر درود بھیجنا فرض ہے۔ لیکن ایک ہی مجلس میں بار بار آپ کا نام آئے تو ہر دفعہ درود بھیجنا بہتر ہے۔

بعض سورتوں کی فضیلت

(۱) بستر پر لیٹنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لینے سے سویرے تک شیطان نزدیک نہیں آتا۔ (بخاری)

(۲) جو شخص سورۃ کہف کی اول دس آیتیں حفظ کرلے گا وہ دجال سے حفاظت میں رہے گا۔ (مسلم)

(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری)

ایک صحابی نے کہا کہ اللہ کے رسول! میں اس سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس کی محبت نے تمھیں جنت میں داخل کردیا۔ ترمذی

ابن عباس اور انس بن مالک سے روایت ہے کہ

اِذَا زُلْزِلَت

نصف قرآن کے برابر ہے۔ اور

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

تہائی قرآن کے برابر۔ اور

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔

چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

(ترمذی)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں تیس آیتوں کی ایک سورہ ہے جس نے ایک شخص کی شفاعت کی اور اسے بخش دیا گیا۔ سن لو وہ:

"تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ" ہے۔

(احمد، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

ایک روایت میں ہے کہ: تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ ۔ عذاب قبر سے بچاتی ہے ۔

(ترمذی، حدیث غریب)

جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھتا ہے اس کے ہاں کبھی فاقہ نہیں ہو سکتا ۔

(شعب الایمان بروایت ابن مسعودؓ)

انجمن اصلاح اللسان جامعہ مفتاح العلوم مئو

کی طرف سے پہلا

مسابقہ حدیث

مع ترجمہ

مرتب

مولانا افتخار احمد صاحب مفتاحی

استاذ حدیث جامعہ مفتاح العلوم مئو

الحدیث ۱: عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی الله علیه وسلم »بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.« متفق علیه ،مشکوۃ المصابیح۔

ترجمہ:۔

:سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے ایک یہ کہ اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، دوسرا یہ کہ نماز کا قائم کرنا، تیسرا زکوٰۃ ادا کرنا، چوتھا حج کرنا اور پانچواں رمضان کے روزے رکھنا۔

الحدیث ۲: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم كَانَ يَقُولُ: "الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ، وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ، مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ، إِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ رواہ مسلم.

ترجمہ:۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پنج وقتہ نماز اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک درمیان میں کئے گئے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک بڑے (کبیرہ گناہ) سے اجتناب کرتے رہوگے۔

الحدیث ٣: وَعَنِ ابنِ مَسعُودٍقَالَ سَئَلتُ النَّبِیَ ﷺ اَیُّ الاَعمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ الصَّلٰوۃُ لِوَقتِہَا قُلتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ بِرُّ الوَالِدَینِ قُلتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الجِہَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِی بِہِنَّ وَلَواستَزَدتُہٗ لَزَادَنِی مُتَّفَقٌ عَلَیہ

ترجمہ:

سیدنا عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ تمام اعمال میں سب سے زیادہ محبوب عمل اللہ کے یہاں کیا ہے، آپ نے فرمایا نماز کو اسکے مقررہ وقت پر ادا کرنا ، میں نے عرض کیا اسکے بعد کونسا عمل زیادہ محبوب ہے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا اسکے بعد آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا یہ باتیں رسول اللہ نے مجھے بتائیں ،اور میں زیادہ پوچھتا تو اور زیادہ بتاتے۔

الحدیث ٤:۔ عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: خَیرُکُمْ مَنْ تَعلَّمَ القرآنَ وعلَّمَه〈صحیح البخاری:- سنن أبو داؤد: سنن الترمذی: 〉

ترجمہ:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے''

الحدیث ٥: عن ابی ہریرۃؓ اذا دَخلَ رمضانُ فُتِحَت اَبوابُ السماءِ وفی روایۃٍ فُتِحت ابوابُ الجنۃِ و غُلِّقَت ابوابُ جھنمَ و سُلسِلَتِ

الشَّیَاطین وفی روایۃٍ فُتحت ابواب الرحمۃِ متفق علیه

ترجمہ:۔

سیدنا ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے اور ایک روایت میں ہے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

الحدیث٦: عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: 〈مَنْ حَجَّ فَلَمْ یَرْفُث وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ〉.وفی روایة للترمذی 〈811〉: 〈غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِه〉 . صححه الألبانی فی صحیح الترمذی

ترجمہ:۔

سیدنا ابوہریرۃ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ کی رضا کی خاطر حج کیا اور پھر بیہودہ گوئی نہیں کی اور نہ ہی نافرمانی کا کوئی کام کیا وہ ایسے واپس آئے گا جیسے اسی دن اسکی ماں نے جنا ہو اور ترمذی کی روایت میں ہے جو گنا اسنے پہلے کئے ہیں وہ سب کی سب معاف ہو جائیں گے۔

الحدیث:٧ عن جابر بن عبدالله رضی الله عنهما قال: 〈لعَنَ رسولُ اللہِ ﷺ آکلَ الربوٰ ومُؤکِلَہ، وکاتِبَه وشاهِدَیه〉〉، وقال: 〈〈هم سواءٌ〉〉؛ رواه مسلم

ترجمہ:۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر اور سود لکھنے والے پر اور سود کے گواہوں پر اور فرمایا: وہ سب برابر ہیں

الحدیث۸: عن سعید بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ« ﴿رواه مسلم،﴾

حضرت سعید ابن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے کسی کی ایک بالشت زمین بھی ہتھیالی تو قیامت والے دن اس زمین کا اتنا حصہ ساتوں زمینوں سے طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا“۔

الحدیث۹: عن أبی هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه و سلم: "تُنْكَحُ الْمرأةُ لِأَربع: لِمالِها ولِحسبِها ولِجمالِها ولدينِها فَاظْفَر بِذاتِ الدِينِ تَرِبَت يَداكَ ﴿رواه البخاری ومسلم﴾

ترجمہ:۔

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت سے نکاح کرنے کے بارے میں چار چیزوں کو ملحوظ رکھا جاتا ہے اول اس کا مالدار ہونا دوم اس کا حسب نسب والی ہونا سوم اس کا حسین وجمیل ہونا اور چہارم اس کا دین دار ہونا لہذا دیندار عورت کو اپنا مطلوب قرار دو اور خاک آلودہ ہوں تیرے دونوں ہاتھ (بخاری ومسلم)

الحدیث۱۰:۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ، مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا رواه البخاری ،مشكوة المصابيح

سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ہمیشہ اپنے دین کی کشادگی یعنی رحمت میں رہتا ہے جب تک وہ حرام خون کو نہیں پہو نچتا یعنی ناجائز خون بہانا اور قتل کرنا،

الحدیث ۱۱:۔ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: »مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ .«رَوَاهُ مُسلم

روایت ہے حضرت ابوقتادہ سے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو تنگدست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دیا تو اللہ اسے روز قیامت کی تکلیف سے نجات دے گا۔

الحدیث۱۲:۔ عَنِ الْمِقْدَامِ بن معديكرب قال قال رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيهِ﴾

صحیح البخاری﴾

مقدام رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی انسان نے اس شخص سے بہتر روزی نہیں کھائی، جوخود اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتا ہے اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام بھی اپنے

ہاتھ سے کام کر کے روزی کھایا کرتے تھے۔

الحدیث۱۳۔ وعنِ ابنِ عباسٍ قال قال رسول الله ﷺ انَّ عُمرَةً فی رمَضَانَ تَعدِلُ حَجّةً متفقٌ علیهِ.

ترجمہ:

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔

الحدیث۱۴۔عن أبی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ﴿من صَامَ رمضانَ إیماناً واحتساباً، غُفِرَ له ما تقدَّمَ مِنْ ذَنْبِه ومن قام رمضانَ إیماناً واحتساباً غُفر له ما تقدم من ذنبه و من قام لیلةَ القدْرِ إیماناً واحتساباً، غُفر له ما تقدم من ذنبه﴾ متفق علیه.

ترجمہ:۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

جوکوئی رمضان میں (راتوں کو) ایمان رکھ کر اور ثواب کے لیے عبادت کرے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ جو شخص شب قدر ایمان کے ساتھ محض ثواب آخرت کے لیے ذکر و عبادت میں گزارے، اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

الحدیث۱۵۔ عن همام بن الحارث قال مرَّ رجلٌ علی حذیفةَ فقِیْلَ

إنَّ هـذاا یـرفعُ الحدیث إلی الأمراءِ قال سمعت رسولَ الله صلی الله علیه وسلم لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ .مسند احمد..

ترجمہ:۔

ہمام بن حارث کہتے ہیں کہ ہم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آکر ہمارے پاس بیٹھ گیا ان سے کہا گیا کہ یہ آدمی لوگوں کی باتیں حاکم تک پہونچا دیتا ہے۔ اس پر حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا کہ جنت میں چغل خور نہیں جائے گا۔

الحدیث ۱۶: عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَی الْبَادِءِ، مَا لَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُومُ رواه مسلم

ترجمہ:۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ روسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے کو گالی دینے والے دو شخص جو کچھ کہیں (اس کا گناہ) پہل کرنے والے پر ہے جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

الحدیث۱۷۔ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْإِیمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَی عَنْ الطَّرِیقِ وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِیمَانِ۔

ترجمہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان کی ستر سے یا ساٹھ سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں۔ اُن میں سب سے افضل لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کرنا ہے اور ان میں سب سے نچلا درجہ کسی تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے دور کر دینا ہے۔ اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

الحدیث١٨:۔ عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ .رواه مسلم

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کے ہمسایے اس کی اذیت رسانی سے محفوظ نہ ہوں۔‘

الحدیث ١٩:۔عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ فَقَالَ: »مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ«

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا: اے اللہ کے رسول! واجب کرنے والی دو باتیں کون سی ہیں؟ آپ نے جواب دیا: ’’جو کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک نہ کرتا ہوا مرا، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہراتے ہوئے مرا، وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔‘‘ یعنی توحید جنت کو واجب کر دیتی ہے اور شرک دوزخ کو۔

الحدیث ٢٠:۔عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ« قَالَ زُبَيْدٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ يَرْوِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَوْلُ زُبَيْدٍ لِأَبِي وَائِلٍ،رواه مسلم

ترجمہ:۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔‘‘ زبید نے کہا: میں نے ابو وائل سے پوچھا: کیا آپ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے خود سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ شعبہ کی روایت میں زبید کے ابو وائل سے پوچھنے کا ذکر نہیں ہے۔

الحدیث ٢١:۔عن عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ قَالَ: »مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ«رواه مسلم

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: مسلمانوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ’’جس کی زبان اور ہاتھ سے دیگر مسلمان امن میں ہوں۔

الحدیث ٢٢:۔ عن ابی سعیدؓ قال قَال رسول اللہ ﷺ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِواءٌ يَوْمَ القِيامةِ، يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرِه، رواه مسلم.

:ترجمہ:۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا اور اسے اسکی عہد شکنی کے برابر بلند کیا جائے گا

الحدیث۲۳:۔عن ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: 'مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لم يشربها في الآخرة الا ان يتوب صحيح مسلم

ترجمہ:۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے دنیا میں شراب پی وہ آخرت میں (شراب طہور) نہیں پی سکے گا سوائے اس کے کہ وہ توبہ کرلے

الحدیث۲۴:۔ عن وهب ببن كيسان سمعه من عمرَ بنِ أبى سلمة رضى الله عنهما قال: كنت فى حَجْرِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم، وكانت يَدِىْ تَطِيشُ فى الصَّحْفَةِ، فقال لِى:يا غلام، سمِّ الله، وكُلْ بيمينك، وكُلْ ممَّا يَليكَ›؛ رواه مسلم

ترجمہ:

وھب بن کیسان نے حضرعمرابن ابی سلمہؓ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھا اور میرا ہاتھ پیالے میں سب طرف گھوم رہا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا اے لڑکے اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔۔

الحدیث۲۵:۔عن ابى هريرة قال قال رسول الله ﷺ: خمس تجب

للمسلم على أخيه:: رَدُّ السّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ،وَإِجَابَةُ الدّعْوَةِوَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ › رواه البخارى ومسلم

ترجمہ:

حضرت اَبو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا مسلمان کے پانچ حق ایسے ہیں جو اسکے بھائی پر واجب ہیں سلام کا جواب دینا، چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا، دعوت قبول کرنا، مریض کی عیادت کرنا اور جنازوں کے ساتھ جانا.

الحدیث۲۶:۔عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ »,لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ , فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لم يكن عَلَيْكَ جُنَاح« ابن حزم، بخارى و مسلم

ترجمہ:۔

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص بغیر اجازت کے تمارے گھر میں جھانکے تو لاٹ یا پتھر سے اسکی آنکھیں پھوڑ دو تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا .یعنی سخت سزا کا وہ مستحق ہوگا۔

الحدیث۲۷:۔عن صفية عن بعض ازواج النبى صلى الله عليه وسلم عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا›صحيح مسلم

ترجمہ:۔

بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے

کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ دریافت کیا اور پھر اس کی بتائی ہوئی بات کو سچ سمجھا تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

الحدیث ۲۸:۔عن ابی سعید الخدری وابی هريرة قال الله تعالى الكبرياءُ رِدائى والعِزُّ اِزَارِى فمَن نازِعَنِى فى شيٍ منهما عذبتُه ۔ البانى،صحيح الجامع

حضرتِ ابوسعید وابو ہریرہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غرور و تکبر اسکی چادر ہے لہٰذا جو شخص یہ چادر مجھ سے (اللہ سے) چھیننا چاہے گا اسکو عذاب سے دوچار کرونگا۔

الحدیث۲۹:۔عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ:لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَة ايام صحيح بخارى

ترجمہ:۔

حضرت انس ابن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو کر رہو اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ جدا رہے (قطع تعلق کرے)

الحدیث۳۰:۔عن عبدالله بن عمرو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ

أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ عز وجل، كَقَلْبٍ وَاحِدٍ، يُصَرِّفُ كيف يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ اصْرِفْ قُلُوبَنَا الى طَاعَتِكَ 〈مسند احمد〉

ترجمہ:

حضرت ابن عمرو سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمام بنی آدم کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان قلب واحد کی طرح ہیں وہ انہیں جیسے چاہے پھیر دیتا ہے پھر نبی نے دعا کی کہ اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

الحدیث۳۱:۔عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا -، قَالَتْ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - "مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ " وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: "مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ."؛ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

ترجمہ:

ام المومنین ام عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہمارے حکم (دین) میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے. مسلم کی روایت کے الفاظ یوں ہیں کہ جو شخص ایسا عمل کرے جسکا ہمارے دین میں حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے۔

الحدیث ۳۲:۔عَنْ ابى رُقَيّة تَمِيم بن اوس الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ

عَنْهُ ان النبى ﷺقال » الدِّينُ النَّصيحةُ، قُلنا: لِمَنْ؟ .قَالَ: للهِ ولِكتابِهِ ولِرسُولهِ، ولأئِمَّة المُسلمين وعَامَّتهِم رواه مسلم وأبو داود وأحمد والنسائى

ترجمہ:۔

ابو رقیہ سیدنا حضرت تمیم ابن اوس داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا دین نصیحت ہے (یعنی نصیحت اور خیر خواہی اعمال دین میں سے افضل ترین عمل ہے یا نصیحت اور خیر خواہی دین کا ایک مہتم بالشان نصب العین ہے) ہم نے یعنی صحابہؓ نے پوچھا کہ یہ نصیحت اور خیر خواہی کس کے لئے ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے لیے، اللہ کی کتاب کے لئے، مسلمانوں کے اماموں یعنی اسلامی حکومت کے سربراہوں اور علماء کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے۔

الحديث ٣٣:۔عن ابى محمد الحَسَنِ بنِ على بن ابى طالب سِبْطِ رَسُولِ الله ﷺورَيحَانَتِهِ رضى الله عنهما قال: حَفِظْتُ مِنْ رسولِ اللـه صلى الله عليه وسلم: ⟨⟨دَعْ ما يَرِيبُكَ إلى ما يريبك رواه النسائى والترمِذيُّ، وقال: حَسَنٌ صحيحٌ.

ترجمہ:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے اور آپکی خوشبو ابو محمد سیدنا حسن ابن علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان حفظ کر رکھا ہے ''وہ چیز چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈال دے اور اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے''

الحديث:۔٣٤۔وَعَنْ أَبِى ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِى اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِى اللَّهِ .«رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

ترجمہ:۔

ابوذرؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی رضا کی خاطر محبت کرنا اور اللہ کی رضا کی خاطر بغض رکھنا اعمال میں سب سے افضل عمل ہے۔

الحديث ٣٥:۔عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ، عن النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ان أَثْقَلَ شَئٍ يُوضَعُفِى مِيزَان الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَإِنَّ اللَّه يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِىَّ، رواه الترمذى

ترجمہ:۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے دن مومن کے میزان میں سب سے بھاری چیز اچھا اخلاق ہے، اور اللہ فحش بکنے والے اور بیہودہ گو سے بغض رکھتا ہے۔

الحديث٣٦:۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا

تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .وفى رواية ولا تنافسوا متفق عليه

ترجمہ:۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بدگمانی سے بچتے رہو، بدگمانی اکثر تحقیق کے بعد جھوٹی بات ثابت ہوتی ہے اور کسی کے عیوب ڈھونڈنے کے پیچھے نہ پڑو، کسی کا عیب خواہ مخواہ مت ٹٹولو اور کسی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ بڑھاؤ اور حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو بلکہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو ایک اور روایت میں ہے دنیا حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے مقابلہ آرائی نہ کرو'

الحديث ٣٧:۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: »لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ - وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَلَى أُمَّتِي - لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ« رواه البخارى ومسلم

ترجمہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ میں مسلمانوں کو (زہیر کی روایت میں ہے: اپنی امت کو) مشقت میں ڈال دوں گا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔''

الحديث ٣٨عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ .رواه

النسائى

ترجمہ:۔

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میرے اوپر ایک بار صلاۃ (درود و رحمت) بھیجے گا، تو اللہ اس پر دس بار صلاۃ (درود و رحمت) بھیجے گا، اور اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے۔

الحديث ٣٩:۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ،رواه البخارى

ترجمہ:۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ان مردوں پر لعنت بھیجی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت بھیجی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

الحديث ٤٠:۔عَنْ أَنَس قَالَ، قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ، ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، وَمَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ، رواه الترمذى

ترجمہ:۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے بیٹے: اگر تم

سے ہو سکے کہ صبح وشام تو اس طرح گزارے کہ تمہارے دل میں کسی کے لیے بھی کھوٹ (بغض، حسد، کینہ وغیرہ) نہ ہو تو ایسا کرلیا کرو"، پھر آپ نے فرمایا: "میرے بیٹے! ایسا کرنا میری سنت (اور میرا طریقہ) ہے، اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں رہے گا"۔

الحدیث ۴۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ رواه مسلم

ترجمہ:۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے (وہ منقطع نہیں ہوتے): صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرے۔

الحدیث ۴۲ :۔عَنْ عُبَادَةَ ابن الصامت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اِضْمَنُوا لِي سِتًّا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُم الْجَنَّةَ اُصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ.رواه احمد و البیہقی

ترجمہ:۔

حضرت عبادہ ابن صامتؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی طرف سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب بات کرو تو سچ بولو،

جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمہیں امانت دی جائے تو ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں نیچی رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔

الحدیث ۴۳ :۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ« رواه مسلم

ترجمہ:۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا، لیکن وہ تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

الحدیث ۴۴ :۔عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ والصِّدِّيقِينَ والشهداءِ .«رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ والدارمی وَالدَّارَقُطْنِيّ.

ترجمہ:۔

ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سچا امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء علیہم السلام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا"۔

الحدیث ۴۵ :۔عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخدری قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمَإٍ

سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ، وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ، قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ، وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْقُوفًا، وَهُوَ أَصَحُّ عِنْدَنَا وَأَشْبَهُ.

ترجمہ:۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مومن بندہ کسی بھوکے مومن کو کھانا کھلائے گا اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز جنت کے پھل کھلائے گا، اور جو مومن بندہ کسی پیاسے مومن کو پانی پلائے گا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے مہر بند شراب پلائے گا، اور جو مومن بندہ کسی ننگے بدن والے مومن کو کپڑا پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے سبز جوڑے پہنائے گا''۔

الحدیث۴۶ :۔عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْق بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا .رواه ابن ماجه

ترجمہ:

حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر کو نیکی کے سوا کوئی چیز نہیں بڑھاتی اور تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں بدلتی ہے اور آدمی گناہوں کے ارتکاب کے سبب رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

الحدیث۴۷:۔عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ. وَقَالَ لَنَا مُسْلِمٌ: حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ:۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرند یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے مسلم نے بیان کیا کہ ہم سے ابان نے بیان کیا، ان سے قتادہ نے بیان کیا، اوران سے انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے۔

الحدیث۴۸: وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ من جنته أحدرواه مسلم

ترجمہ:

ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر مومن کو اللہ کے عذاب کا پتہ چل جائے تو کوئی بھی اس کی جنت کی امید نہ رکھے، اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا پتہ چل جائے تو کوئی اس کی جنت سے ناامید نہ ہو۔

الحدیث ۴۹:۔عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ

أُضْحِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يَقْلِمَنَّ ظُفُرًا رواه مسلم

ترجمہ:۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عشرہ (ذوالحجہ) شروع ہوجائے تو جس شخص کے پاس قربانی ہو اور وہ قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، وہ اپنے بال اتارے نہ ناخن تراشے۔

الحدیث ۵۰:۔عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ رواه مسلم

ترجمہ:۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو، چاہے یہی ہو کہ تم اپنے (مسلمان) بھائی کو کھلتے ہوئے چہرے سے ملو۔

الحدیث ۵۱:۔عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِی الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا، وَيُلْجِمُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ رواه البخاری

ترجمہ:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے دن لوگ پسینے میں شرابور ہو جائیں گے اور

حالت یہ ہوجائے گی کہ تم میں سے ہر کسی کا پسینہ زمین پر ستر ہاتھ تک پھیل جائے گا اور منہ تک پہنچ کر کانوں کو چھونے لگے گا۔''

الحدیث ۵۲:۔عن أبی هريرة -رضی الله عنه- مرفوعاً: »كان رجل يُدَايِنُ النَاسَ، وكان يقول لفَتَاه: إذا أَتَيْت مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عنه، لعَلَّ الله أن يَتَجَاوَزَ عنَّا، فَلَقِيَ الله فتَجَاوزَعنه متفق عليه

ترجمہ:۔

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے وایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ وہ اپنے کارندے کو (جب اس کی وصولی کے لئے بھیجتا تو) تو اس سے کہتا: اگر تم کسی تنگ دست کے پاس آؤ تو اس سے درگزر کرنا۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ بھی ہم سے درگزر کرے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملا تو اللہ نے اسے بخش دیا۔''

الحدیث ۵۳:۔عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِی رِزْقِهِ أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِی أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ رواه البخاری ومسلم

ترجمہ:۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ، میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ جو شخص اپنی روزی میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہئیے کہ صلہ رحمی کرے۔

الحدیث ۵۴:عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ« متفق عليه

ترجمہ:۔

عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شخص جماع اور نکاح کے اخراجات کی

استطاعت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے، کیونکہ وہ نگاہوں کو نیچا رکھنے اور عفت وعصمت کی حفاظت کے لیے زیادہ موثر ہے، اور جو شخص (عقدِ نکاح کی) استطاعت نہ رکھے تو وہ روزہ رکھے، کیونکہ یہ اس کی شہوت کم کرنے کا باعث ہے۔

الحدیث ۵۵: عَن اِبْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:قالَلايَنْظُرِ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيلَاءً متفق عليه

ترجمہ:۔

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا غرور وتکبر سے لٹکائے گا اللہ قیامت کے دن اسکی طرف نظر نہیں کریگا۔

الحدیث ۵۶: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ .

وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَثَوْبَانَ .قَالَ أَبُو عِيسَى: حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ،

ترجمہ:۔

ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ (نفلی) روزے رکھے تو یہی صوم الدھر ہے''

امام ترمذی کہتے ہیں: ابوایوب رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں جابر، ابوہریرہ اور ثوبان رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث آئی ہیں

الحدیث۵۷:عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ رواه مسلم

ترجمہ:۔

حمزہ بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی لوگوں سے سوال کرتا رہتا ہے (مانگنا اس کی عادت بن جاتا ہے) یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔

الحدیث۵۸:عن عمر بن الخطاب -رضی اللہ عنہ-: أن النبی ﷺ قال: »إن اللهَ يرفعُ بهذا الكِتابِ أقواماً ويَضَعُ به آخَرِينَ .« صحيح مسلم.

ترجمہ:۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو بلند کرتا ہے اور اسی کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔''

الحدیث ٥٩:۔عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ،قَالَ:هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وفي الباب عن أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي بَكْرَةَ،وَأَبِي أُمَامَةَ.

متفق عليه

ترجمہ:۔

سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ اپنے ایک بھائی سے کہہ رہے تھے کہ تم اتنی شرم کیوں کرتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس انصاری سے فرمایا کہ اس کو اس کے حال پر رہنے دو کیونکہ حیاء بھی ایمان ہی کا ایک حصہ ہے۔

الحدیث٦٠:۔عَنْ سَهْلِ بن سعد قال قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

وَالْوُسْطَى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.رواه البخاري

ترجمہ:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کیا اور ان دونوں انگلیوں کے درمیان تھوڑی سی جگہ کھلی رکھی۔

❖ دارالمؤلفین ٹیلگرام چینل ❖

دارالمؤلفین – اردو، فارسی، عربی اور انگریزی- کتب کا ایک بڑا اور نہایت کارآمد ٹیلیگرام چینل ہے۔ جس میں آپ کو سات ہزار سے زائد کتابوں کا عظیم ترین ذخیرہ، ہر موضوع پر الگ الگ فہرستیں، نیز مشہور مصنفین کی الگ الگ فہرستیں آپ کو ملیں گی۔ جیسے:

①عقائد وعلم کلام	②تفسیر	③علوم القرآن	④احادیث
⑤علوم الحدیث	⑥شروحات حدیث	⑦فقہ	⑧اصول فقہ
⑨احکام ومسائل	⑩بلاغت	⑪منطق وفلسفہ	⑫نحو وصرف
⑬ادب؛ عربی، فارسی، اردو	⑭سیرت رسول اکرم ﷺ	⑮سیرتِ صحابہ	⑯سیرتِ اکابر
⑰تازہ ترین رسائل وجرائد	⑱درس نظامی (مکمل)	⑲درود ودعائیں	⑳رد فرق باطلہ

☆ Join & Share ☆

https://telegram.me/darulmuallifeen

❖ فہرست کتب ٹیلگرام چینل ❖

دارالمؤلفین ٹیلگرام چینل میں اپلوڈ کی گئی؛ ایک سے زائد جلدوں والی کتب کی فہرست، مشہور شخصیات کی کتب کی فہرست اور درس نظامی کی (درجہ تادورۂ حدیث وتکمیلات) کتب کی فہرست نیز فن اور موضوع کے اعتبار سے الگ الگ فہرست تیار کی گئی ہیں۔

☆ Join & Share ☆

http://telegram.me/darulmuallifeenfehrist

❖ رہنمائے خطباء ٹیلگرام چینل ❖

خطباءِ عظام کے لیے حالات حاضرہ کے مطابق خطبات وبیانات، مقالات مضامین اور ماہنامے سے مختلف عنوانات پر قیمتی مواد ڈاؤن لوڈ لنکس سمیت فہرست یا پی، ڈی، ایف کی شکل میں ارسال کی جاتی ہے۔

☆ Join & Share ☆

https://telegram.me/rahnuma_e_khutaba

دارالمؤلفین ٹیلگرام چینل